پروجیکٹ آف عالمی اعلان برائے صحافین

تمہید:

عالمی انسٹیٹوٹس اور عالمی آرگنائزیشنز کے دستخط درج ذیل ہیں:

یہ فورم عالمی طور پر انسانی حقوق کیلئے کیے گئے اعلان کی تاکید کرتا ہے، اور ان عالمی وعدوں کی جو کہ انسانی حقوق سے متعلق ہیں، اور جو عالمی طور پر کی جانے والی کوششوں کا بنیادی عنصر ہیں جو کہ باہمی احترام کے فروغ اور انسانی حقوق اور بنیادی آزادی سے متعلق ہے۔

اور وہ اس بات کو بہت اہم سمجھتا ہے کہ آزادی رائے اور تعبیر یہ انسان کا بنیادی حق ہے اور از روئے آرٹیکل نمبر 19 سب کیلئے ثابت شدہ اور ضمانت یافتہ ہے، وازروئے عالمی اعلان برائے انسانی حقوق اور انٹرنیشنل عہد جو کہ سول اور سیاسی حقوق سے تعلق رکھتا ہے، اور یہ کہ صحافیوں کی سلامتی سول، سیاسی، اقتصادی، واجتماعی، اور ثقافتی حقوق میں بنیادی حیثیت کی عامل ہے، علاوہ ازیں ان کے ترقی کے حق کے ساتھ۔

اور جبکہ یہ بات بھی جانتا ہے کہ عالمی سوسائٹی کے تمام ممبر ممالک فردی اور اجتماعی طور پر انسانی حقوق کی پاسداری کرتے رہیں گے، اور وہ وہ انسانی حقوق کی اہمیت اور اس کے فروغ اور انسانی حقوق اور بنیادی آزادی کے فروغ کیلئے جو کہ تمام سوسائٹی کے افراد کیلئے ہیں، اس میں وہ اپنی ذمہ داریاں بغیر کسی نسلی قومی، سیاسی وغیر سیاسی راہ کی بنیاد، یا اصل قومیت یا اجتماعیت یا مال وثروت کی بنیا دیا جائے پیدائش کیے تعصبات سے بالاتر ہو کر یا اس کے علاوہ کے جو بھی احوال ہیں ان سے ہٹ کر وہ اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے ہونگے، اور جبکہ ایک مرتبہ پھر اس ذیل میں عالمی تعاون کی خاص اہمیت کی تاکید کی جاتی ہے، جو کہ اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق ان ذمہ داریوں کے ادا کرنے میں مدومعاون ہوسکتا ہے۔

اور اسی طرح سے اس گفتگو کی اہمیت کی قدر کرتی ہے جو کہ عالمی مجلس امن میں 2013 اور 2015 میں ہوئی، اور اقوام متحدہ کی جنرل باڈی میں 2014 میں، اور مجلس حقوق الانسان اقوام متحدہ میں صحافیوں کی پروٹیکشن سے متعلق کی گئی، جس کی رو سے صحافیوں کو تشویش زدہ علاقوں میں مسلح لڑائیوں کی صورت حال کا سامنا ہوتا ہے، حوالہ نمبر (A/HRC/15/54) اور صحافیوں کی سلامتی (A/HRC/27/35) اور اسی طرح سے ان رپورٹس کو بھی اپنی نظر میں رکھتا ہے جن کو مفوضیۃ الامم المتحدہ میں مختلف خاص مقررین نے انسانی حقوق کیلئے پیش کیا (E/CN.4/2003/67-E/CN.4/2004/62) اور انسانی حقوق کی مجلس (A/HRC/7/14-A/HRC/20/17-A/HRC/20/22) اور جبکہ وہ عالمی انسٹیوشنز اور عالمی تنظیموں کا باہمی تعاون کے نتیجے میں میڈیا کی ترقی اور صحافیوں کی پروٹیکشن کی اہمیت کو جانتا ہے، اور ایسے ماحول کی موجودگی کی اہمیت کو جو کہ صحافیوں کو ان کے کام کو آزادی سے کرنے میں مدومعاون ہو، اور جس میں کوئی غیر معقول دخل اندازی نہ ہو، اور بیان کی آزادی کی گارنٹی، اور معلومات تک آزادی سے رسائی، اور صحافیوں کی جسمانی حقوق تلفی کا سدباب وعلاج، اور عام میڈیا کی آزادی، اور صحافیوں کے حق میں جرم کے مرتکب ہونے والی صورت حال کا فعال طور پر خاتمہ۔ اور مجرموں کو قانونی مسائل کا سامنا کرنے پر مجبور کرنا جو کہ صحافیوں کے حق میں کرتے ہیں، اور صحافیوں کی نقصان کو پورا کرنا، اور ان کے رشتہ داروں کے ساتھ انصاف اور تمام جرنلسٹس کی تشدد اور انتقام سے پروٹیکشن۔

اور جب کہ اس بات کا اقرار کرتی ہے کہ نقص امن کہ وہ صورت حال جس کا صحافیوں کو جنگوں اور داخلی وسیاسی نزاعات کی وجہ سے سامنا ہوتا ہے، اس کی ذمہ داری سے حکومتیں عہدہ برآ نہیں ہوسکتی، ایسی صورت حال میں ان کی پروٹیکشن کی ذمہ داری حکومتوں کے کندھوں پر از روئے انٹرنیشنل معاہدات عائد ہے، مثال کے طور اقوام متحدہ کی جنرل جمعیت کا فیصلہ (68/163) اور مجلس امن عالمی کے فیصلے (22222015) اور (1738/2006) اور حقوق انسان کی مجلس کی ریکومنڈیشنز کا خلاصہ جو کہ صحافیوں کی پروٹیکشن کے متعلق ہے اور میڈیا ذرائع جو کہ مسلح علاقوں میں کام کرتے ہیں۔ اور سول اور سیاسی حقوق سے

متعلق عالمی معاہدات، اور یونیسکو کے اعلانات جو کہ صحافیوں کی سلامتی اور امن سے متعلق ہیں اور مقررین کی مشترکہ تقاریر جو کہ اقوام متحدہ اور امریکن ممالک کیلئے ہیں اور امن آرگنائزیشن یورپ اور اتحاد افریقی اور اقوام متحدہ کا ورک پلان جو کہ صحافیوں کی سلامتی اور امن سے متعلق ہے اور صحافیوں کے حق میں جرائم کے مرتکب افراد کا قانون کے گھیرے سے نکل جانے کا مسئلہ۔

اور اسی طرح سے ان بنیادی قوانین کا کہ جو کہ لوکل ڈاکومنٹس اور ہدایات پر مبنی ہیں ان کا اعتراف کرتی ہے، مثال کے طور پر: فیلیوس کی ریکومنڈیشنز جو کہ صحافیوں کی سلامتی سے متعلق ہیں اور وہ ریکومنڈیشنز جو کہ صحافیوں کی سلامتی کی کانفرس کے بعد پاس ہوئیں، اور میڈیا کی آزادی کی کانفرس جس کا قیام امن آرگنائزیشن اور یورپی تعاون آگنائزیشن کے طرف سے ہوا، اور وہ فیصلے جو کہ افریقین کمیٹی نے انسانی حقوق کے ذیل میں کیئے، جو کہ صحافیوں اور افریقین میڈیا میں کام کرنے والوں کی سلامتی کے متعلق ہیں، اور صحافیوں اور میڈیا والوں پر تشدد سے متعلقہ کانفرنسیں، امریکن معیار اور قومی عمل جو کہ صحافتی بچاؤ اور پروٹیکشن اور صحافیوں کے حق میں جرائم کے مرتکب ہونے والوں کو پکڑ نے سے متعلق ہے۔

اور جبکہ یہ تا کید کی جاتی ہے کہ یہ اعلان ان ایگریمنٹس کا تکملہ ہے جو کہ حالیا تیار کیے گئے ہیں، مثال کے طور پر وہ اعلانات جو کہ اقوام متحدہ کے پلان کا حصہ ہیں اور جو صحافیوں کے امن وسلامتی سے متعلق ہیں اور قانونی شکنجے سے بھاگ جانے والے مجرمین سے متعلق ہے ور عالمی طور پر صحافیوں کیلیئے کی جانے والی کوششیں۔

اور جبکہ وہ ان واقعات پر اپنے شدید قسم کے غم کا اظہار کرتی ہے جو کہ انسانی حقوق تلفی اور سوء معاملہ کے واقعات کی صورت میں پیش آئے، اور جو کہ صحافیوں کے امن وسلامتی سے متعلق ہیں، جس میں قتل، تعذیب، اور لاپتہ ہونا، اور صوابدیدی گرفتاری، اور جلاوطنی، اور جسمانی اذیت اور دہمکیاں اور اس سے ملتے جلتے افعال اور تشدد کے واقعات شامل ہیں، اور اسی طرح سے میڈیا میں استعمال ہونے والے آلات وادوات بھی قبضے اور حملے کی زد میں نہیں آنے چاہیئے۔

اور جبکہ وہ اس بات کو بھی جانتی ہے کہ صحافیوں کی حق میں جرائم اور حملوں اور تشدد کے مرتکب اکثر قانونی شکنجے سے نکل جاتے ہیں جو کہ صحافیوں کے پروٹیکشن کے راستے میں حائل ایک بہت بڑی رکاوٹ ہے۔اور یہ تاکید کرتی ہے کہ صحافیوں کے خلاف ہونے والے جرائم میں ملوث افراد کی سرکوبی اور پکڑ ہی صحافیوں پر مستقبل کے حملوں کے روکنے میں معاون ہوسکتی ہے اور بنیادی عامل کی حیثیت رکھتی ہے۔

اور یہ تاکید کرتی ہے صحافت کے پیشے کو امن کے ساتھ ادا کرنے پر قدرت رکھنا صحافیوں کا بنیادی مسئلہ ہے تا کہ عام لوگوں کی معلومات تک رسائی کی ضمانت ہو سکے، اور بنیادی آزادی کی پروٹیکشن کہ جس کا عالمی سوسائٹی نے اعتراف نے اپنے ٹارگٹ نمبر 16 میں اعتراف کیا ہے ہمیشگی کی ترقی جو کہ سوسائٹی کی ترقی اور جو کہ سوسائٹی میں سلامتی وعدل کیلیئے ضروری ہے۔

پس ہم درج ذیل اعلان کرتے ہیں

آرٹیکل نمبر 1

تمام ممالک کیلیئے ضروری ہے کہ وہ ان تعھدات کو پورا کریں جو تمام انسانوں کے حقوق اور ان کے احترام اور بنیادی آزادی سے متعلق ہیں اور جو کہ اقوام متحدہ کے میثاق کے مطابق ہیں، اور انسانی حقوق اور بنیادی آزادی اور اس کی ترویج ان ممالک کی بنیادی اور پہلی ذمہ داری ہے۔

تمام ممالک انسانی احترام کے فروغ اور انسانی حقوق کی گارنٹی کی بنیادی ذمہ داریاں اٹھاتے ہیں کہ جن کو حقوق انسان کے عالمی قانون اور انٹرنیشنل انسانی حقوق نے متعین کیا ہے، صحافیوں اور اس کے علاوہ میڈیا کے افراد کو وہ تمام حقوق مکمل طور پر حاصل ہیں جن کو انٹرنیشنل قانون برائے انسانی حقوق اور اور انٹرنیشنل انسانی حقوق نے متعین کیا ہے، کہ صحافیوں کو ان کے پیشہ کی ادائیگی کے دوران مختلف قسم کی معلومات وافکار حاصل کرنے اور اور کو دوسروں تک نقل کرنے کا حق حاصل ہے، اور اس سلسلے میں باڈر کی کوئی قید نہیں۔

آرٹیکل نمبر 2

تمام صحافیوں اور میڈیا افراد اور ان کے ساتھ جڑے ہوئے لوگوں کو زندگی پر حق ضمانت یافتہ ہے۔

تمام صحافیوں اور میڈیا افراد کو اور ان سے جڑے ہوئے جتنے افراد ہیں کہ ان کو انسانی حقوق تلفی اور برا معاملہ میں پروٹیکشن کا حق حاصل ہے، چہ جائیکہ کہ وہ حق تلفی قتل، تعذیب، زبردستی لاپتگی، اور صوابدیدی گرفتاری، اور جلاوطنی اور ڈر، یا جسمانی تشدد، یا دہمکی یا کسی بھی شکل میں ہو، اسی طرح سے اس کو منفی تمییز، عملی اور قانونی جو کہ اس کے اور اس کے رشتہ داروں کے خلاف ہو، یا کوئی بھی صوابدیدی کام جو کہ ان کو ان کے کام کے نتیجے میں پیش آجائے مثال کے طور پر ریڈم، یا غیر قانونی نگرانی، یا ان کے روابط کا انقطاع اس طرح سے ان کے پیشہ کے حق اور رائے کی آزادی میں مانع ہو،

مزید یہ ضروری ہے کہ تمام صحافیوں اور میڈیا میں کام کرنے والے اور ان سے جڑے لوگوں کو قانونی میڈیکل اور نفسیاتی مدد اوپر بالا واقعات کے رونما ہونے کی صورت میں دی جائے، اور ضروری ہے کہ ان کے حق میں جرائم کے مرتکب اشخاص کو عدالت کے سامنے پیش کیا جائے اور ان کو سزا سے بچنے سے روکا جائے۔

آرٹیکل نمبر 3

تمام ممالک اور متحارب گروپوں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ مسلح نزاعات کی شکل میں ان تمام ممکنہ اقدامات کو انجام دیں جو سول پبلک کی پروٹیکشن کیلئے ضروری ہیں اور جو کہ نزاعات سے متاثر ہیں، اور ان لوگوں کو بھی جو کہ تعبیر میں اور اپنی رائے دینے کا حق بذریعہ درخواست استعمال کرتے ہیں، اور معلومات کو مختلف طریقوں سے حاصل کرنے اور ان کے نشر کرنے اور استعمال کرنیکا، چہ جائیکہ کہ وہ یہ کام انٹرنٹ یا کسی اور ذریعہ سے کریں جو کہ آرٹیکل نمبر 19 انٹرنیشنل میثاق جو کہ سول اور سیاسی حقوق سے متعلق ہے اس کے مطابق کرتے ہوں ۔

تمام کے تمام صحافی اور میڈیا اور ان سے جڑے افراد جو کہ مسلح نزاع اور تشویش زدہ علاقوں میں اپنے فرائض سرانجام دیتے ہیں وہ شہری تصور ہوتے ہیں، اور ان کی پروٹیکشن اور احترام اس شرط پر لازم ہے کہ وہ کسی ایسے کام میں ملوث نہ ہوں جو منفی طور پر ان کے پیشہ اور ان کے سول سٹیٹس کے خلاف ہو۔ یہ اور اسی طرح سے بغیر جنگی مراسلین کے عمل میں خلل ڈالے جو کہ افواج کی جانب سے منظور شدہ ہوں جس کا قانون نمبر: 4A.4 بروئے جنیف کا تیسرا اگریمنٹ، صحافیوں کو سول اور مقاتلین کے انٹرویوز سے منع کرنا جائز نہیں اور ان کو نزاعات کے جگہوں کی بغرض نشر فوٹو ز لینے، اور آڈیو زبنانے منع کرنا بھی جائز نہیں ۔

آرٹیکل نمبر 4

مختلف ممالک ایسا ماحول پیدا کرنے پر کام کررہے ہیں جو کہ صحافیوں کیلئے امن والا ہے اور ان کی کے عمل کے مکمل آزادی کے ساتھ انجام دینے میں مدد کرتا ہے اور بغیر کسی نامعقول تدخل کے۔

مختلف ممالک صحافیوں کے خلاف تشدد، دہمکیوں اور حملوں کو روکنے پر کام کررہے ہیں، اور ایسے لوگوں کو جو کہ صحافیوں اور میڈیا والوں اور ان سے جڑے افراد کے خلاف جرم کے مرتکب ہوتے ان کو قانونی شکنجے میں کسنے پر کام کررہے ہیں ۔

اور خاص کر کے تمام ممالک پر لازم ہے کہ وہ ایسے میکانیزم تیار کریں کہ جو کہ صحافتی عمل اور صحافیوں کے پرامن طور پر ان کے حدود میں کام کرنے پر مشتمل ہو، اور ان کو مناسب شکل میں مدد کریں ۔

اور ممالک کیلئے لازم ہے کہ تمام تشدد کے واقعات میں جو کہ ان کی حدود اربعہ میں ہوتے ہیں ان پر تیز ترین اور باریک ترین اور آزادانہ تحقیقات کریں، اور ان کیلئے لازم ہے وہ اس بات کی کوشش کریں کہ جرائم کے مرتکب اشخاص کو عدالت میں پیش کریں، اور ان لوگوں کو بھی جو کہ صحافیوں کے حق میں جرائم کا حکم دیتے ہیں، یا مجرمین کی مدد کرتے ہیں، یا ان کو سپورٹ کرتے ہیں یا ان کے عمل کو چھپاتے ہی اور ممالک کو چاہیے کہ تشدد کا نشانہ بننے والے صحافیوں اور ان کے اہل خانہ سے انصاف کی خاطر مناسب انداز میں مدد کریں

اسٹیٹس کو اور ان کے ریپریزینٹیٹو کو ہر اس فعل سے منع کیا جاتا ہے جو کہ مخصوص حالات میں صحافیوں کے خلاف تشدد پر اکسانے یا کرنے یا اکساہٹ کی ذیل میں تصور کیے جاتے ہیں، اسی طرح سے وہ صحافیوں کو اور میڈیا افراد اور ان کے ساتھ جڑے افراد کو بدنام کرنے اور ان کی بدنامی میں شرکت کرنے کے کسی بھی طریقہ باز رہیں ۔

آرٹیکل نمبر 5

اسٹیٹس آزادی رائے کی پروٹیکشن کرتی ہیں جس کا قانون نمبر 19 عالمی اعلان برائے انسانی حقوق میں ذکر ہے اور جس کو جنرل سوسائٹی آف اقوام متحدہ نے برائے سال 1948 میں بنایا گیا، اور آرٹیکل نمبر 19 عالمی میثاق جو کہ سول اور سیاسی حقوق سے متعلق ہے جس کو جنرل سوسائٹی نے 1966 میں بنایا، اور ضروری ہے کہ تمام کی تمام قیود اسی قانون کے تابع ہوں یا جس کی ذیلی طور پر ضرورت ہے۔ جس کی وضاحت پیراگراف نمبر تین آرٹیکل نمبر 19 عالمی عہد جو کہ سول اور سیاسی حقوق سے متعلق ہے اس میں ذکر ہے۔

اور اسٹیٹس پر لازم ہے کہ وہ ایسے میکانیزم اختیار کریں جو کہ آزادی رائے کی ضامن ہوں اور جو کہ اس فیلڈ میں عالمی اسٹینڈر کے مطابق ہوں، اور ضروری

ہے کہ ایسے قوانین کا نفاذ کیا جائے کہ جن سے پریس کی آزادی کو فروغ ملے اور معلومات تک رسائی آسان ہو۔

اور صحافیوں اور ان کے علاوہ میڈیا کے افراد پر معلومات کے حصول کے دوران، اور افکار تک رسائی، اور ان کے حصول اور نقل کے دوران کوئی بھی غیر قانونی اور جبری قید نہیں ہونی چاہیئے۔

آرٹیکل نمبر 6

ایسا ماحول پیدا کرنے کیلئے حکومتوں کو کوشش کرنی چاہیے جو کہ پرامن ہو، اور صحافیوں کے ان کے عمل مکمل آزادی کے ساتھ انجام دہی کیلئے مدد و معاون ہو جو کہ بغیر کسی نامعقول مداخلت کے ہو، حکومات کو چاہیئے کہ وہ ایسے مناسب طریقے اپنائے اور قانونی میکانزم کا اجراء کرے جو کہ قضاۃ و قانون نافذ کرنے والے پولیس کے افراد اور فوج کے افراد اور بذات خود صحافی حضرات اور سول سوسائٹی کے افراد میں شعور پیدا کرنے کا ذریع ہو، اور وہ عالمی انسانی حقوق کی پاسداری اور انسانی حقوق کے حقوق کی پابندی کے ذریعے سے ہی ممکن ہوسکتا ہے جو کہ صحافیوں کی سیکورٹی سے متعلق ہے، اور اسی طرح سے حکومات پر لازم ہے کہ ان حملوں کی مانیٹر کریں جو کہ صحافی اور رپورٹ تیار کرنے والوں پر ہوتے ہیں اور ان کی اعلانیہ مذمت ہونی چاہیئے اور اسطرح کے واقعات کے سد باب کیلئے مالی وسائل کی تخصیص کی جائے تا کہ کسی بھی واقعہ کی تحقیق ہو اور مجرم پکڑے جاسکیں۔

تمام متضررین کا معلومات تک اور ان ڈاکومنٹس تک رسائی کا حق حاصل ہے جو کہ ان پر حملوں کی تحقیات کو واضح کرتے ہوں، اور جس کے ذریعے سے وہ اتھارٹیز کا محاسبہ مجرموں کی عدم گرفتاری کی صورت میں کرسکیں۔

آرٹیکل نمبر 7

حکومات و ممالک کیلئے ضروری ہے کہ میڈیا کی آزادی اور صحافیوں کی سلامتی کے سلسلے میں اپنی خارجی سیاست میں اس کا اہتمام کرے، اور ان کو چاہیئے کہ وہ ان تمام پلیٹ فارمز کو استعمال کر کے ان اطراف و ممالک کو جو کہ صحافتی آزادی کی پرواہ نہیں کرتے ان پر دباؤ ڈالے، اور ان کو تمام صحافیوں اور میڈیا افراد اور ان کے ساتھ جڑے افراد جو کہ اس ملک کی حدود کے اندر کام کرتے ہیں ان کی سلامتی کو یقینی بنانا چاہیئے اور اور ان ذمہ دار افراد کو جو کہ اس ملک کے میڈیا پر حملوں کے ذمہ دار ہوتے ہیں ان کی سرزنش کرنی چاہیئے

میڈیا انسٹیٹیوشن کیلئے بہترین کام

آرٹیکل نمبر 8

میڈیا انسٹیٹیوشن پر لازم ہے کہ وہ بہترین قسم کا سیکورٹی پروٹوکول اور صحافیوں کو سیفٹی دینے میں کسی بھی قسم کی کوئی کوتاہی نہ برتے، میڈیا کیلئے ضروی ہے کہ وہ اپنے بجٹ میں سے کچھ حصہ بمطابق اپنے وسائل اس غرض کیلئے خاص کرے، اور مالی وسائل کی کمی اس بات کا جواز نہیں کہ وہ اس مد میں کچھ بھی نہ کرے بلکہ اس کی وسعت میں جو کچھ ہے اس کو اس مد میں کرنا چاہیے۔

میڈیا انسٹیوشن کو چاہیئے کہ وہ عہد کرے کہ وہ اپنے صحافتی دوست کیلئے ہر وہ اقدام کرے گے جو کہ اس کی وسعت میں اور اس پروفشنل اور انسٹیوشن کے معیار کے مطابق ہوگا اس ضمن میں اس کو چاہیئے کہ وہ ہر اس صحافی کو مالی مدد دے جو کہ قتل کا سامنا کرتا ہے یا جیل یا اس کے بعد اس کے خاندان کی مدد کرے۔

آرٹیکل نمبر 9

عام مشقیں سیکورٹی اور پروفیشنل سلامتی میں مدد و معاون ہوسکتی ہیں، وہ مشقیں جو کہ معلومات کی سیکورٹی اور نفسیاتی اور عملی ثابت قدمی سے متعلق ہوں، اور اسی طرح سے ان صحافیوں کیلئے خاص قسم کی مشقوں کا انعقاد ہونا چاہیئے جو کہ تشویش زدہ علاقوں میں کوریج کا کام کرتے ہیں، جس میں صحافی کی بیدار مغزی اور خطروں کی کمی کہ جن کا صحافی کو سامنا ہوسکتا ہے، اور میڈیا انسٹیوشنز کو چاہیئے کہ وہ ان مشقوں کی فراہمی کیلئے تمام قسم کی عملی تدابیر کو عمل میں لائے اور ان کو صحافیوں کو بغیر فیس کے فراہم کرے اور ان مشقوں کو اعلیٰ ترین معیار کے مطابق ہونا چاہیئے۔

آرٹیکل نمبر 10

میڈیا انسٹیٹیوشنز کو چاہیئے کہ وہ صحافیوں کو جسمانی اور نفسیاتی سلامتی کے تمام ٹولز مہیا کرے جو کہ تشویش زدہ علاقوں میں کوریج کا کام کرتے ہیں۔

آرٹیکل نمبر 11

میڈیا انسٹیٹیوشن کیلئے ضروری ہے کہ وہ صحافیوں کو ان کے حقوق وواجبات سے روشناس کرائے جن کو انٹرنیشنل اور لوکل قانون میں طے کیا گیا ہے، اوران کو بنیادی اور عالمی انسانی حقوق کے معیار سے آگاہ کرے، اوراسی طرح سے عالمی انسانی قانون جس کا مقصد ان کی کوریج کے دوران ان کی صلاحیتوں کی میں اضافہ اور ہراس چیز کی نشر کیلئے تیار کیا جائے جس سے انسانی حقوق کی تلفی ہوتی ہے۔

آرٹیکل نمبر 12

سلامتی کے خطروں کے علاوہ جن کا صحافیوں کو سامنا ہوتا ہے، اسی طرح سے صحافیات بھی خاص قسم کے سیکورٹی مسائل کا سامنا ان کے صنف کی نوعیت کی وجہ سے کرتی ہیں، اس جانب مزید اہتمام وبیداری کی ضرورت ہے۔

آرٹیکل نمبر 13

پبلک کی مدد صحافت اور صحفیین کی سلامتی میں اور حفاظت بے حد اہمیت کی حامل ہے، اور حقیقت میں اس قسم کی مدد نہ ہونے کی وجہ سے صحافیوں پر حملے کو شہ ملتی ہے، اور حکومت پر بھی صحافیوں پر حملے کرنے والوں کو کیفر کردار تک پہنچانے کیلئے دباؤ کم ہوتا ہے، اور پبلک مدد نہ ہونے کی وجہ سے سیاسی اور کلامی ٹینشن عام خطاب میں پیدا ہوتی ہے، پس میڈیا کی آزادی اوراس کی مصداقیت اور صحافت کے اخلاقی اقدار پر عمل لوگوں کی کشش کا سبب ہیں اوراس جانب توجہ اور اس کی قیمت ہونی چاہیے، اور ایسے افعال سے اجتناب کرنا چاہیئے جو کہ صحافتی سلوک میں پیدا ہوتے ہیں اور صحافیوں پر حملوں کا موجب بنتے ہیں۔

آرٹیکل نمبر 14

جس وقت اس پروفیشنل کے صحافی وصحافیات دھمکیوں اور حملوں کا سامنا کرتے ہیں، تو ان کے درمیان تعاون ایک فطرتی فعل ہی، اور آرگنائزیشن اور میڈیا رومز میں صحافیوں کے خلاف جرائم کا پردہ کھولنے میں تعاون ہوتا ہے اور عالمی فعال مہم صحافیوں کے خلاف زیادتیوں پر اٹھتی ہے، پس کسی بھی صحافی پر کسی بھی جگہ حملہ وہ تمام صحافت پر ہرایک جگہ میں حملہ ہے۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ، پس صحافیوں اور صحافت پر حملہ دراصل وہ عام لوگوں کی معرفت اور پرسنل ڈیموکراٹک حق پر حملہ ہے۔

آرٹیکل نمبر 15

تمام میڈیا تنظیمات کو چاہیئے کہ وہ عالمی سلامتی کے اصول کے وثیقہ پر دستخط کے معاملہ پر غور کرے اوراس کو دیکھے، اوران افعال کو فروغ دے جو کہ صحافیوں کی پروٹیکشن وصحافتی آزادی اور پروٹیکشن کیلئے لازم ہیں اور جو کہ اس اعلان کی تکمیل ہیں اوران اصول کو عمل مین لانے کا باعث ہیں۔

آرٹیکل نمبر 16

اس اعلان میں ایسا کچھ بھی نہیں کہ جس کی یہ تفسیر ہو کہ اسٹیٹس افراد و جماعات اور آرگنائزیشن کو ان ایکٹیویٹیز کی اجازت دیں جو کہ انٹرنیشنل تعہدات اور میثاق امم متحدۃ کے خلاف ہو۔

بے شک ان اصول کی موجودگی اور اوران پر رضا کارانہ طور پر میڈیا تنظیموں اور انسٹیٹیوشنز کی جانب سے موافقت، اسٹیٹس کو اس بات کی اجازت نہیں دیتی کہ ایسا ماحول پیدا کرنے کی کوشش نہ کرے جو کہ صحافیوں کیلئے پرامن ہو اوران کیلئے ان کے کام کو آزادی کے ساتھ اور بغیر کسی دخل کے انجام دینا ممکن ہو۔